مولانا شیخ محمد عادل ربانی

سب سے بڑا شرف آپ ﷺ کی امت میں سے ہونا ہے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

اللہ جل جلالہ نے رسول ﷺ کی امت میں ان لوگوں کو معاف کر دیا ہے جو غلطی سے، بھول سے یا کسی مجبوری میں گناہ کر بیٹھے۔ باقی قوم کے لیے ایسا نہیں ہوا تھا۔ یہ ایک خاص فضل ہے جو صرف رسول ﷺ کی امت کو عطا کی گئی۔ ہمارے رسول ﷺ کی امت میں سے ہونا ایک عظیم شرف ہے۔ اللہ جل جلالہ نے یہ فضل اپنے رسول ﷺ کو عطا کیا اور آپ ﷺ کے سبب آپ ﷺ کی امت کو۔ کیونکہ ہمارے رسول ﷺ "میری امت" فرماتے ہوئے پیدا ہوئے، اور قیامت کے دن بھی آپ ﷺ ان کے لیے "میری امت" کہتے ہوئے شفاعت کریں گے۔ آپ ﷺ اللہ جل جلالہ سے اپنی امت کے لیے مغفرت طلب کریں گے۔

آپ ﷺ کی امت میں شامل ہونا ایک عظیم شرف ہے۔ جس نے اس کی قدر کی، وہ فائدہ اٹھائے گا؛ جس نے اس کی قدر نہیں کی، وہ نقصان اٹھائے گا۔ جو لوگ دوسری چیزوں کے پیچھے پڑتے ہیں، جو صرف دنیا کے لیے جینے والوں کے نقشے-قدم پر چلتے ہیں، انہیں نقصان کے علاوہ کچھ نہیں ملے گا۔ وہ اس دنیا میں بھی تکلیف اٹھائیں گے اور آخرت میں بھی انہیں مزید بڑی تکلیف اور اذیت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اس لیے، چونکہ ہم اپنے پاک رسول ﷺ کی امت سے ہیں، ہم اس نعمت کے لیے ہر روز اللہ عزوجل کا شکر ادا کرتے ہیں شکر کی نماز پڑھ کر۔ بھول جانے کی وجہ سے گناہ نہیں ملتا۔ مجبوری میں کیے گئے اعمال کا گناہ نہیں لکھا جاتا۔ کیونکہ گزرے زمانے میں اور موجودہ وقت میں بھی بہت سی ایسی چیزیں مجبوری میں کی گئی ہیں جو دین کے برعکس تھیں۔ کبھی کبھی ایسا اب بھی ہوتا ہے؛ یہ چیزیں انسان کے اردگرد ہمیشہ موجود رہی ہیں۔ ظالم سمجھتا ہے کہ وہ دوسروں پر ظلم کر کے اور ان سے اپنی مرضی کے مطابق کام کروا کے کچھ فائدہ اٹھا رہا ہے؛ مگر اللہ عزوجل مظلوم کو معاف فرماتا ہے۔ آج کل یہ عام طور پر ظاہر نہیں ہوتا، خاص طور پر عثمانی دور کے بعد، لیکن ہر جگہ مجبوری میں بہت سی برائیاں کی گئی تھیں؛ اللہ جل جلالہ نے ان لوگوں کو معاف فرمایا جو اسے کرنے پر مجبور کیے گئے تھے۔ کیونکہ وہ سب کچھ ان سے زبردستی کروایا گیا تھا۔ مگر جو لوگ اپنی مرضی سے، ارادتاً ایسا کرتے تھے، ان کا حساب ضرور لیا جائے گا۔ وہ لوگ جو "اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو میں تمہیں قتل کر دوں گا، گولی مار دوں گا، ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا یا قید کر دوں گا" جیسی دھمکیوں سے مجبور ہو کر جرم کی طرف دھکیل دیے گئے، ان کے ایسے کاموں کو اللہ جل جلالہ نے معاف فرما دی ہے۔

اللہ جل جلالہ ہمیں شر اور برائی سے محفوظ رکھیں۔ ہم اپنے رسول ﷺ کی امت کا حصہ ہونے پر اللہ جل جلالہ کا بے

www.mawlanasultan.org

مولانا شيخ محمد عادل رباني

انتہا شکر ادا کرتے ہیں۔ انشاءاللہ، ہم ان لوگوں میں شامل ہوں جو اس امت کی قدر و قیمت سمجھتے ہیں۔ اللہ ﷻ ہم سب کو معاف عطا فرمائے۔ وہ ﷻ ہمیں آپ ﷺ کی شفاعت عطا فرمائے۔ آپ ﷺ کی شفاعت کے بغیر ہمارے اعمال کچھ بھی نہیں؛ نہ ہماری عبادتوں کی کوئی قیمت ہے اور نہ ہی ہمارے اعمال کی۔ اس لیے ہماری سب سے بڑی آرزو، انشاءاللہ، اپنے رسول ﷺ کی شفاعت حاصل کرنا ہے۔ یہ، اللہ ﷻ کی اجازت سے، صرف ان لوگوں کو ملتی ہے جو اسے مانگتے ہیں۔ اگر تم کہتے ہو کہ "میری عبادت کافی ہے" اور آپ ﷺ کی شفاعت طلب نہیں کرتے، تو تم ایک بڑی خطا میں پڑ جاؤگے۔ اللہ ﷻ ہمیں محفوظ رکھے؛ آخرت میں تمہاری حالت بہت سخت اور مشکل ہوجائے گی۔ اللہ ﷻ ہم سبکی حفاظت عطا فرمائے۔ اللہ ﷻ تم سب سے راضی ہو۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۱۴ جون ۲۰۲۶ / ۲۸ ذوالحجہ ۱۴۴۷
فجر نماز ـــ اکبابا درگاہ، استانبول

www.mawlanasultan.org